السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

اگر رویت ہلال کا اعلان ریڈیو سے سنا جائے اور چاند ریڈیو پر سنائی دینے والے مقام پر کسی نے نہ دیکھا ہو تو اس ریڈیو کی خبر پر رؤیت ہلال مان لینا چاہیے یا نہیں؟…: (۱)

اگر ایک جگہ چاند نظر نہ آیا تو وہا کتنی دور تک شہادت قابل قبول ہوگی؟…: (۲)

اگر ایک جگہ چاند نظر نہ آیا تو وہاں کے لوگوں کی شہادت حاصل کرنے کے لیے کتنی دور تک جانا چاہیے؟…: (۳)

تار اور ٹیلی فون کی اطلاع مانی جائے یا نہیں۔ اگر مانی جائے تو کتنی دور تک مانی جائے؟…: (۴)

اگر چاند پشاور، لاہور، کراچی، ڈھاکہ، حیدر آباد (سندھ) میں نظر آجائے تو سکھر والوں کے لے ہوں کی شہادت قابل قبول ہوگی یا نہیں واضح رہے کہ حیدر آباد سکھر سے قریباً، امیل ہے؟…: (۵)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

رؤیت ہلال کمیٹی اگر معتبر علماء پر مشتمل ہو جن کی بات پر وثوق کیا جا سکتا ہو، اور ریڈیو میں ان کی بات اثر انداز ہو سکتی ہے تو اس صورت میں ریڈیون کی خبر کا اعتبار کر کے روزے رکھنے چاہیے۔ امسال اگرچہ پہلی رمضان میں مغربی پاکستان میں صرف کراچی پر ریڈیو نے اعتماد کیا ہے، مگر بعد میں پتہ چلا ہے کہ فرداًفرداً بہت جگہ چاند دیکھا گیا ہے۔ لہٰذا جمعہ کا پہلا روزہ ہے۔

اگر رؤیت کے مقام اور دوسری جگہ۔ جہاں چاند نظر نہیں کا مطلع ایک ہو تو چاند کو تسلیم کر لینا چاہیے۔ کیونکہ ایک مطلع ہونے کی صورت میں وہاں چاند نظر نہیں آیا۔ بھی چاند موجود تھا۔ مگر کسی وجہ سے نظر نہیں آیا۔…: (۲،۳)

اگر خبر دینے والا قابل وثوق ہو۔ اور یقین ہو کہ خبر اسی نے دی ہے تو اطلاع مان لینی چاہیے۔ اگر مطلع کریں۔ ورنہ نہیں۔…: (۴)

(اگر چاند لاہور۔ پشاور۔ کراچی میں دیکھا جائے تو حیدر آباد سندھ کے لیے ان کی شہادت قابل قبول ہوگی۔ کیونکہ مطلع ایک ہی ہے۔ (محمد گوندلوی گوجرانوالہ) (اخبار الاعتصام ج ۲۰ ش ۲۴، ۲۰ شوال ۱۳۸۸ھ…: (۵)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 06 ص 188

محدث فتویٰ